



سوال

موجہ کی موت گناہ کرتے وقت

جواب

سوال: السلام علیکم اگر کسی موجہ کی موت گناہ (شراب نوشی، گانا سنا، زنا، فحاشی، گالی گلوچ، سود لکھنا اور دیگر اعمال بد) کرتے ہوئے آجائے تو اس کا قبر میں کیا انجام ہوگا؟ اگرچہ وہ سورت الملک کی تلاوت بھی کرتا ہو تو کیا اسے قبر کا عذاب ہو سکتا ہے۔ اور قیامت کے دن وہ کن

جواب: گناہ کی حالت کی موت کوئی پسندیدہ موت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ایک مسلمان کو موت، اللہ کی فرمانبرداری ہی کی حالت میں آنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ } آل عمران 102

باقی اللہ تعالیٰ کا اس موجہ گناہ گار سے کیا معاملہ ہوگا جو گناہ کی حالت میں مرے گا تو اس بارے کچھ کہنا مشکل ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ لیکن اتنا ضرور بتلادیا گیا ہے کہ نزع کے عالم میں یا موت کو سامنے دیکھ کر کی جانے والی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{ وَلَيْسَ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كَفَارًا وَلَيْسَ لَكَ أَعْتَابُ عَذَابًا أَلِيمًا } النساء 18